میں صف بندی کے احکام

افادات: مولانا شاہ احمد رضا خاںؒ ترتیب: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

شاہ احمد رضا خان صاحب، نماز میں صف بندی کے متعلق احکام شریعت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''صفوف کے بارے میں شرعاً تین باتوں کا حکم سخت تاکید کے ساتھ ہے، اور تینوں آج کل معاذ اللہ جیسے چھوٹ رہی ہیں، یہی باعث ہے کہ مسلمانوں میں نا اتفاقی پھیلی ہوئی ہے۔''

اول: صف برابر ہو، خم نہ ہو، کج نہ ہو، مقتدی آگے پیچھے نہ ہوں، سب کی گردنیں، شانے، ٹخنے آپس میں محاذی ایک خط مستقیم پر واقع ہوں، جو اس خط پر کہ ہمارے سینوں سے نکل کر قبلہ معظمہ پر گزارے عمود ہو۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''اللہ کے بندو! ضرور یا تو تم اپنی صفیں سیدھی کرو گے یا اللہ تمہارے آپس میں اختلاف ڈال دے گا۔'' رسولِ اقدس ﷺ نے صف میں ایک شخص کا سینہ اوروں سے آگے نکلا ہوا ملاحظہ کیا، اس پر یہ ارشاد فرمایا۔ [مسلم شریف]

دوسری حدیث صحیح میں ہے، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''اپنی صفیں خوب گھنی اور باہیں پاس کرو اور گردنیں ایک سیدھ میں رکھو کہ قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے شیاطین کو دیکھتا ہوں کہ رخنہ صف سے داخل ہوتے ہیں جیسے بھیڑ کے بچے۔'' [نسائی شریف]

تیسری حدیث صحیح میں ہے، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''صفیں سیدھی کرو کہ تمہیں تو ملائکہ کی سی صف بندی چاہیے اور شانے ایک دوسرے کے مقابل رکھو۔'' [احمد، ابو داؤد، طبرانی کبیر]

دوم: اتمام: جب تک ایک صف پوری نہ ہو دوسری نہ کریں۔ اس کا شرع مطہر کو وہ اہتمام ہے کہ اگر کوئی صف ناقص چھوڑے، مثلاً ایک آدمی کی جگہ اس میں کہیں باقی تھی، اسے بغیر پورا کیے پیچھے اور صفیں کو چیرتا ہوا جا کر وہاں کھڑا ہوا، اور اس نقصان کو پورا کرے کہ انہوں نے مخالفت حکم شرع کر کے خود اپنی حرمت ساقط کی۔ جو اس طرح صف پوری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت فرمائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایسی صف کیوں نہیں باندھتے جیسی ملائکہ اپنے رب کے حضور باندھتے ہیں!؟''

صحابہ ﷺ نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! ملائکہ کیسی صف باندھتے ہیں؟ فرمایا: ''اگلی صف پوری کرتے اور صف میں